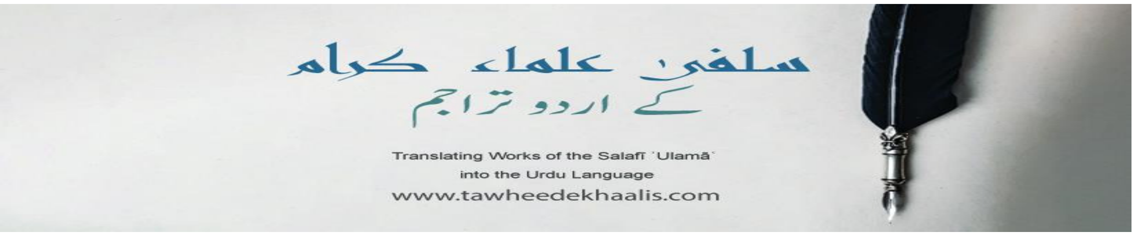

کیا قرآن مجید کو زمین پر رکھنا جائز ہے؟

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ المتوفی سن 1420ھ

(سابق مفتئ اعظم، سعودی عرب)

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: برنامج نور على الدرب شريط رقم 7. (مجموع فتاوى ومقالات الشيخ ابن باز 288/9).

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال: قرآن کریم کو کچھ دیر کے لیے یا طویل مدت کے لیے زمین پر رکھنے کا کیا حکم ہے؟ اور کیا اسے زمین سے کم از کم ایک بالشت بلند جگہ پر رکھنا واجب ہے؟

جواب: اسے قدرے اونچی جگہ پر رکھنا افضل ہے جیسے کرسی یا دیوار میں جو شیلف یا ریک ہوتے ہیں یا اس جیسی دوسری چیزوں پر کہ جن کے ذریعے وہ زمین سے بلند ہوسکے۔ لیکن اگر کبھی ضرورت وحاجت کی وجہ سے نا کہ توہین کی نیت سے پاک صاف زمین پر بقدر حاجت رکھ دیا جائے جیسے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور اس کے آس پاس کوئی بلند جگہ نہ ہو یا سجدۂ تلاوت کرنا چاہتا ہو تو پھر کوئی حرج نہیں ان شاء اللہ۔ میرے علم میں ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ اسے کسی کرسی یا تکیے یا اس جیسی چیزوں یا شیلف یا ریک وغیرہ میں رکھنا زیادہ محتاط طریقہ ہے۔

کیونکہ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ جب آپ نے تورات کو مراجع کے لیے طلب کیا اس وقت جب یہودی رجم کی حد کا انکار کررہے تھے، چناچہ آپ ﷺ نے توراۃ کو طلب کیا اور ساتھ میں کوئی کرسی بھی منگوائی اور توراۃ کو اس پر رکھا۔ اور حکم دیا کہ توراۃ کا مراجع کیا جائے یہاں تک کہ وہ آیت مل گئی کہ جو رجم کی حد پر اور یہودیوں کے جھوٹ پر دلالت کرتی تھی۔

جب توراۃ کو کرسی پر رکھنا مشروع تھا اس وجہ سے کہ اس میں کلام اللہ میں سے بھی کچھ موجود تھا، پھر تو قرآن مجید کو تو بالاولیٰ کرسی پر رکھنا چاہیے کیونکہ وہ بلاشبہ توراۃ سے افضل ہے۔

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ بے شک قرآن مجید کو کسی اونچی جگہ پر جیسے کرسی یا اپنے لپٹے ہوئے گاؤن کپڑے وغیرہ کے اوپر رکھ لینا یا

پھر دیوار میں لگے شیلف یا ریک میں یا دیوار میں بنے کسی شگاف میں رکھنا اولیٰ ہے اور ایسا ہی کرنا چاہیے۔ اس میں قرآن کی رفعت و تعظیم اور کلام اللہ کا احترام ہے۔ البتہ ہم کوئی دلیل نہیں جانتے کہ جو قرآن مجید کو پاک صاف زمین پر ضرورت کے وقت رکھنے سے منع کرتی ہو۔

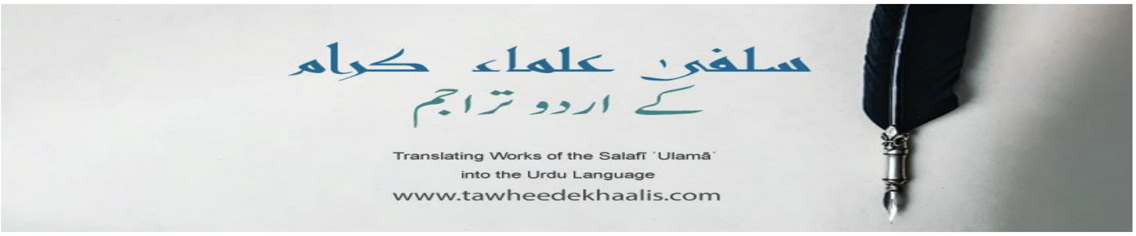

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔